الاختبار المشترک النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک — سال اول)

(برائے طلباء) الموافق سنۃ 1444ھ 2024ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

حصہ اول ...... قرآن مجید

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (۶) اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ٥

(۲) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ٥

(۳) وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ٥

(۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ٥

(۵) اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ٥

(۶) اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ٥

(۷) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ٥

(۸) وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ٥

(۹) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ٥

(۱۰) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ٥

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے صرف دس (۱۰) الفاظ قرآنیہ کے معنی لکھیں؟

فِرَاشًا	اَمْوَاتًا	شَفَاعَةٌ	اَلْحِجَارَةُ
وَيْلٌ	حُسْنًا	مُصَدِّقٌ	اَبَدًا
خَائِفِيْنَ	بَلَدًا	اَلسِّحْرُ	اَلْعِجْلُ

حصہ دوم ...... تجوید

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء حل کریں؟

(الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

(ب) ضرورت تجوید پر نوٹ لکھیں؟

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے تین حروف کے مخارج قلمبند کریں؟

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2024ء

وقت: تین گھنٹے پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

حصہ اول قرآن مجید

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (۶) اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنٰكُمْ وَأَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ○

(۲) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ○

(۳) وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ○

(۴) يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ○

(۵) إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَأَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ○

(۶) أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ○

(۷) يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ○

(۸) وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ○

(۹) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ○

(۱۰) يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ○

جواب: آیات کا ترجمہ:

۱۔ اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا، پھر تمہیں بچا لیا اور ہم نے آل فرعون کو ڈبو دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے، یہی اہل جنت ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۳۔ اور (یہود نے) کہا: ہمارے دلوں پر غلاف ہیں بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان پر لعنت کی۔ سو ان میں بہت تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔

۴۔ اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۵۔ وہ تمہیں صرف بدی اور بے حیائی (کے کاموں) کا حکم دیتا ہے اور اللہ کے متعلق ایسی بات کہنے کا (حکم دیتا ہے) جس کو تم نہیں جانتے۔

۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے خصوصی نوازشیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

۷۔ اے مومنو! (اپنے رسول سے) راعنا نہ کہو اور کہو "انظرنا" اور (غور سے) سنو، اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۸۔ اور بے شک (اے رسول!) ہم نے آپ کی طرف واضح آیتیں نازل کی ہیں اور ان کا انکار فاسق ہی انکار کرتے ہیں۔

۹۔ اور بے شک تم ان لوگوں کو جانتے ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن حد سے تجاوز کیا تو ہم نے ان سے کہا: تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

۱۰۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا۔ تاکہ امید ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

سوال نمبر۲:- درج ذیل میں سے صرف دس (۱۰) الفاظ قرآنیہ کے معنی لکھیں؟

فِرَاشًا	اَمْوَاتًا	شَفَاعَةٌ	اَلْحِجَارَةُ
وَيْلٌ	حُسْنًا	مُصَدِّقٌ	اَبَدًا
خَائِفِيْنَ	بَلَدًا	اَلسِّحْرُ	اَلْعِجْلُ

جواب: قرآنی الفاظ کے معانی:

i- فرش/بچھونا　　ii- بے جان/مردہ

iii- کوئی سفارش

v- پتھروں کی　　vi- خرابی/ہلاکت ہے

vii- اچھی بات　　viii- تصدیق کرنے والی

ix- کبھی　　x- ڈرتے ہوئے

xi- شہر　　xii- جادو

xiii- بچھڑا

حصہ دوم...... تجوید

سوال نمبر۳:- درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء حل کریں؟

(الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

جواب: تجوید کی تعریف: تجوید کا لغوی معنی ستھرا یا کھرا کرنا اور اصطلاح قراء میں حروف کو ان کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(ب) ضرورت تجوید پر نوٹ لکھیں؟

جواب: ضرورت تجوید: اصولی طور پر قرآن کی تعلیمات کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

i. تلاوت قرآن پاک ii. تفہیم قرآن پاک

iii. تعلیمات قرآن پاک پر عمل

ظاہر ہے کہ جب ہم تلاوت ہی نہیں کریں گے تو ہم قرآن کے معانی کو نہیں سمجھ سکتے اور جب قرآن کے معانی و مطالب ہی سمجھ میں نہ آئیں تو قرآن کی تعلیمات پر عمل کیونکر ہو سکے گا۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہر روز قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ تلاوت کرتے ہوئے یاد رہے کہ جس طرح قرآن کریم کا پڑھنا اور اس کو سمجھ کر اس کی تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح اسے صحیح پڑھنا بھی نہایت ضروری ہے۔ قرآن کریم کو صحیح طریقے سے سمجھنا ہی اس کے صحیح پڑھنے پر موقوف ہے۔ جیسا کہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" میں "قُلْ" دو نقطوں والے قاف سے ہے جس کے معنی ہیں "کہو! اللہ ایک ہے"۔ لیکن اگر ہم اسے "كُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" یعنی کتاب والے کاف سے پڑھیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ "کھاؤ اللہ ایک ہے"۔ یعنی حروف کو اس کے صحیح مخرج سے ادا نہ کرنے کے سبب اس کا معنی بالکل تبدیل ہو گیا۔ اس لیے اگر ہم فن تجوید کی طرف دھیان نہیں دیتے تو معاذ اللہ اس قسم کی مزید سنگین غلطیاں ہو سکتی ہیں۔

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے تین حروف کے مخارج قلمبند کریں؟

غ ، ظ ، ہ ، ح ، ج

جواب: حروف اور ان کے مخارج:

غ: ابتدائے حلق۔

ظ: نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے۔

ہ: انتہائے حلق

ح: وسط حلق

ج: وسط زبان اور وسط تالو۔

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (درجہ عامہ سال اول)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے　　دوسرا پرچہ: عقائد و فقہ　　کل نمبر: 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

حصہ اول...... عقائد

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) تقدیر کیا ہے؟　　(ب) کون سی چیزیں قدیم ہیں؟

(ج) ولی کی تعریف تحریر کریں؟　　(د) سب سے پہلے نبی کا نام تحریر کریں؟

(ہ) اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟　　(و) اہل بیت میں کون لوگ داخل ہیں؟

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) موت کیا ہے؟　　(ب) میزان کیا ہے؟

(ج) منکر نکیر کے سوالات تحریر کریں؟　　(د) امامت صغریٰ کسے کہتے ہیں؟

(ہ) قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟　　(و) کس وقت ایمان لانا بے کار ہے؟

حصہ دوم...... فقہ

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) شرائط نماز تحریر کریں؟　　(ب) تیمم کا طریقہ تحریر کریں؟

(ج) غسل کے فرائض؟

(د) پانی کے بارے کافر کی خبر کا کیا حکم ہے؟

(ہ) کافر کے جوٹھے کا حکم تحریر کریں؟

(و) کنویں میں دو بلیاں گر کر مر جائیں تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟

سوال نمبر 4:۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟　　(ب) تکبیر تحریمہ کس کو کہتے ہیں؟

(ج) مغرب کی نماز کا وقت کیا ہے؟　　(د) شرعی معذور کی تعریف تحریر کریں؟

(ہ) کن نمازوں کے لیے اذان کہی جائے گی؟

(و) نجاست خفیفہ کون سی چیزیں ہیں؟

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2024ء

حصہ اول

سوال نمبر ۱۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) تقدیر کیا ہے؟

جواب: تقدیر: اللہ تعالیٰ کے علم میں جو کچھ عالم میں ہونے والا تھا اور بندے جو کچھ کرنے والے تھے اسے اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی جان کر لکھ لیا۔ کسی کی قسمت میں بھلائی لکھی تو کسی کی قسمت میں برائی۔ اس طرح لکھ دینے نے بندوں کو بالکل پتھر کی طرح مجبور نہیں کر دیا کہ اللہ نے جو لکھ دیا ہے اسے تو وہی کرنا پڑے گا بلکہ بندہ جیسا کرنے والا تھا ویسا ہی اللہ نے لکھ دیا۔ تقدیر کے مسئلہ میں غور و فکر اور بحث کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

(ب) کون سی چیزیں قدیم ہیں؟

قدیم چیزیں: اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے علاوہ کوئی چیز قدیم نہیں ہے۔

(ج) ولی کی تعریف تحریر کریں؟

ولی کی تعریف: وہ مومن شخص ہے، جس کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں امتیازی مقام ہو، وہ معصوم تو نہیں ہوتا مگر اس کا کوئی عمل شریعت کے منافی نہیں ہوتا اور وہ گناہوں سے محفوظ ہوتا ہے اور بعض اوقات اس سے کرامت بھی ظاہر ہو جاتی ہے۔

(د) سب سے پہلے نبی کا نام تحریر کریں؟

پہلے نبی کا نام: سب سے پہلے نبی کا نام حضرت آدم علیہ السلام ہے۔

(ہ) اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟

عالم کو پیدا کرنے کی غرض: اپنے فضل وعدل کو نمایاں کرنے کی غرض سے اللہ تعالیٰ نے عالم کو پیدا کیا ہے۔ عقیدہ: امور الٰہی میں کئی حکمتیں ہیں، خواہ ان کی وجہ ہمارے شعور میں آئے یا نہ آئے، اس کی ایک بڑی حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو دوسری چیز کا سبب بنایا ہے مثلاً آگ کو گرمی، پانی کو برودت کا، آنکھ کو دیکھنے اور کان کو سماعت کا وغیرہ۔ اگر اس کی مشیت ہوتی تو وہ آنکھ میں سننے اور پانی میں گرمی کی تاثیر پیدا کر سکتا تھا۔

(و) اہل بیت میں کون لوگ داخل ہیں؟

اہل بیت: اہل بیت یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں اور اولاد صحابہ کی طرح ان کے بھی

بہت سے فضائل آیات واحادیث میں آئے ہیں۔

سوال نمبر۲:- درج ذیل میں سے پانچ اجزا تحریر کریں؟

(الف) موت کیا ہے؟

جواب: موت: روح کا بدن سے نکل جانا موت کہلاتا ہے۔

(ب) میزان کیا ہے؟

میزان: میزان ایک ترازو ہے جس کے دو پلڑے ہوں گے اس پر انسان کے اچھے اور برے اعمال کا وزن قیامت کے روز کیا جائے گا۔

(ج) منکر نکیر کے سوالات تحریر کریں؟

منکر نکیر کے سوالات: میت کو بٹھاتے ہیں اور اس سے یہ تین سوالات کرتے ہیں:

(i) مَنْ رَّبُّكَ؟ (ii) مَا دِيْنُكَ؟

(iii) مَاكُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ حَقِّ هٰذَا الرَّجُلِ؟

(د) امامت صغریٰ کسے کہتے ہیں؟

امامت صغریٰ کا مطلب:

امامت صغریٰ نماز کی امامت کو کہتے ہیں۔

(ہ) قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟

جن لوگوں پر قیامت آئے گی: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے چالیس سال بعد جب قیامت آئے گی اس وقت ایک ٹھنڈی خوشبودار ہوا چلے گی جس کا گزر لوگوں کی بغلوں کے نیچے سے ہوگا۔ اس کا اثر یہ ہوگا کہ تمام مسلمانوں کی روح جسم سے نکل جائے گی اور صرف کافر ہی کافر رہ جائیں گے۔ لہٰذا یہ قیامت ان کافروں پر آئے گی۔

(و) کس وقت ایمان لانا بے کار ہے؟

جس وقت ایمان لانا بے کار ہوگا: جب آدمی کی موت کا وقت نزدیک آتا ہے تو اسے اپنے دائیں اور بائیں جانب فرشتے ہی فرشتے نظر آتے ہیں۔ اگر مسلمان ہو تو اس کے پاس رحمت کے فرشتے ہوتے ہیں۔ اگر آدمی کافر ہو تو اس کے پاس عذاب کے فرشتے ہوتے ہیں۔ اس وقت کافر کو اسلام کی حقانیت کا یقین ہو جاتا ہے اس وقت اس کا ایمان لانا بے کار ہوتا ہے۔

حصہ دوم...... فقہ

سوال نمبر۳:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) شرائط نماز تحریر کریں؟

جواب: نماز کی شرائط: نماز کی چھ شرائط ہیں:

(I) نمازی کے جسم، کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا۔ (II) ستر عورت یعنی مرد کے لیے ناف سے گھٹنوں تک اور عورت کا تمام جسم کو چھپانا، ما سوائے دو ہاتھوں، چہرے اور دونوں پاؤں کے۔ (III) وقت کا ہونا یعنی وقت سے پہلے نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔ (IV) استقبال قبلہ یعنی کعبہ کی طرف منہ کرنا۔ (V) نیت کرنا یعنی نماز ادا کرنے کا دلی طور پر قصد کرنا۔ (VI) تکبیر تحریمہ یعنی نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنا۔

(ب) تیمم کا طریقہ تحریر کریں؟

طریقہ تیمم: بسم اللہ کہہ کر تیمم کی نیت کرے، پھر زمین کی قسم میں سے کسی پاک چیز پر ہاتھ مارے، پھر اسے الٹ دے، اگر زیادہ گرد لگی ہو تو اسے جھاڑ لے اور پھر چہرے کا مسح کرے۔ پھر دوسری مرتبہ اسی طرح ہاتھ مار کر ناخن سے کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کا مسح کرے، تیمم ہو گیا۔ اس میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں کیا جاتا۔

(ج) غسل کے فرائض

غسل کے فرائض: غسل کے تین فرائض ہیں:

۱۔ کلی کرنا، ۲۔ ناک میں پانی ڈالنا، ۳۔ تمام جسم کو ایک بار اس طرح تر کرنا کہ ایک بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔

(د) پانی کے بارے کافر کی خبر کا کیا حکم ہے؟

کافر کی خبر کا حکم: کافر کی خبر کا حکم یہ ہے پانی پاک ہوگا کہ یہ اس کی اصلی حالت ہے۔

(ہ) کافر کے جوٹھے کا حکم تحریر کریں؟

کافر کے جوٹھے کا شرعی حکم: کافر کا جوٹھا پاک ہے مگر اس سے بچنا چاہیے جیسے تھوک پاک ہے لیکن آدمی اس سے گھن کرتا ہے اس سے بہت بدتر کافر کے جوٹھے کو سمجھنا چاہیے۔

(و) کنویں میں دو بلیاں گر کر مر جائیں تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟

پانی نکالنے کی مقدار: دو بلیاں گر کر مر جائیں تو سارا پانی نکالا جائے۔

سوال نمبر ۴:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: سجدہ سہو کا واجب ہونا: نماز میں جو واجب چیزیں ہیں ان میں سے اگر کوئی بھولے سے چھوٹ جائے، تو اس کمی کو پورا کرنے کے لیے سجدہ سہو کرنا واجب ہوتا ہے۔

(ب) تکبیر تحریمہ کس کو کہتے ہیں؟

تکبیر تحریمہ کا معنیٰ: نیت کے وقت جو اللہ اکبر کہی جاتی ہے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔ اس کے کہتے نماز شروع ہو گئی۔

(ج) مغرب کی نماز کا وقت کیا ہے؟

نماز مغرب کا وقت: سورج ڈوبنے کے بعد سے شفق جانے تک مغرب کا وقت ہوتا ہے۔

(د) شرعی معذور کی تعریف تحریر کریں؟

معذور شرعی کی تعریف: وہ آدمی جسے ایسا مرض لاحق ہو وہ ایک وقت میں وضو کر کے مکمل نماز ادا نہ کر تا ہو یعنی وہ ایک وقت کی بھی فرض نماز مکمل نہ کر سکتا ہو وہ معذور شرعی کہلاتا ہے۔ اس کے لیے شرعی حکم یہ ہے کہ وہ ایک دفعہ وضو کر کے ایک وقت کی نماز مکمل کرے گا۔ دوسری نماز کے لیے دوبارہ وضو کرنا ضروری ہے۔

(ہ) کن نمازوں کے لیے اذان کہی جائے گی؟

اذان کہنا: پانچ وقتوں کی فرض نماز کے لیے جس میں جمعہ بھی شامل ہے۔

(و) نجاست خفیفہ کون سی چیزیں ہیں؟

نجاست خفیفہ میں شامل چیزیں: جن جانوروں کا گوشت حلال ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، اونٹ وغیرہ کا پیشاب، گھوڑے کا پیشاب، جس پرندکا گوشت حرام ہو خواہ وہ شکاری ہو یا نہ ہو، اس کی بیٹ نجاست خفیفہ ہے۔

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک - سال اول)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے تیسرا پرچہ: صرف کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے کوئی سے دو دو سوالات حل کریں؟

حصہ اول...... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر1:۔(الف) فعل ماضی کی تعریف مثال سمیت لکھیں نیز فعل ماضی معروف کی گردان تحریر کریں؟

(ب) ماضی مجہول، ماضی احتمالی اور ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ مثالیں دے کر لکھیں؟

سوال نمبر2:۔(الف) فعل نفی تاکید بلن اور فعل نفی جحد بلم بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟

(ب) رباعی مجرد کی تعریف مثال دیں کر تحریر کریں نیز ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب کے نام تحریر کریں؟

سوال نمبر3:۔(الف) اسم مفعول بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم آلہ کی گردان تحریر کریں؟

(ب) باب فَعَلَ يَفْعَلُ سے مکمل صرف صغیر لکھیں؟

حصہ دوم...... صرف بہترال

سوال نمبر4:۔(الف) مصدر سے مشتق ہونے والی بارہ چیزوں میں سے دس کے نام تحریر کریں؟

(ب) اسم، فعل اور حرف کی تعریفات لکھیں؟

سوال نمبر5:۔(الف) ضَرَبَا، ضَرَبْتُمْ اور مَضْرُوْبٌ میں سے دو کی بنائیں تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالیں دے کر سپرد قلم کریں؟

(۱) فعل لازم (۲) مضاعف ثلاثی (۳) ناقص

(۴) امر (۵) مضارع

سوال نمبر6:۔(الف) صرف بہترال کی روشنی میں ظرف والا قانون تحریر کریں نیز قانون کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں؟

(ب) مِيعَادٌ اور يُوْسِرُ والا قانون مثالوں سمیت تحریر کریں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2024ء

تیسرا پرچہ: صرف

حصہ اول..... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر ۱:- (الف) فعل ماضی کی تعریف مثال سمیت لکھیں نیز فعل ماضی معروف کی گردان تحریر کریں؟

جواب: فعل ماضی کی تعریف: فعل ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانہ پر دلالت کرے جیسے نصر

ماضی معروف کی گردان:

نَصَرَ نَصَرَا نَصَرُوْا نَصَرَتْ نَصَرَتَا نَصَرْنَ نَصَرْتَ

نَصَرْتُمَا نَصَرْتُمْ نَصَرْتِ نَصَرْتُمَا نَصَرْتُنَّ نَصَرْتُ نَصَرْنَا

(ب) ماضی مجہول، ماضی احتمالی اور ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ مثالیں دے کر لکھیں؟

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: ضُرِبَ کو ضَرَبَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیا اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا۔ تو ضرب ہو گیا۔

ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ: ماضی احتمالی کو ماضی مطلق سے اس طرح بناتے ہیں کہ ماضی مطلق کے شروع میں لَعَلَّمَا لگا دینے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے لَعَلَّمَا نَصَرَ

ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ: ماضی تمنائی کو ماضی مطلق سے بناتے ہیں، وہ اس طرح کہ ماضی مطلق کے شروع میں لَیْتَمَا لگا دیں تو ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے لَیْتَمَا نَصَرَ

سوال نمبر ۲:- (الف) فعل نفی تاکید بلن اور فعل نفی جحد بلم بنانے کا طریقہ سپردِ قلم کریں؟

جواب: فعل نفی تاکید بلن: فعل نفی تاکید بلن کو مضارع سے بناتے ہیں، وہ اس طرح کہ مضارع معروف کے شروع میں لَنْ لگا دینے سے نفی تاکید بلن جاتا ہے جیسے لَنْ یَنْصُرَ

فعل نفی جحد بلم: فعل نفی جحد بلَـم کو فعل مضارع سے بناتے ہیں وہ اس طرح کہ فعل مضارع کے شروع میں لَمْ لگا دیتے ہیں جیسے لَمْ یَنْصُرْ

(ب) رباعی مجرد کی تعریف مثالیں دیں کر تحریر کریں نیز ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب کے نام تحریر کریں؟

رباعی مجرد کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے جَعْفَرٌ، بَعْثَرَ

ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب کے نام: اس کے پانچ ابواب ہیں:

۱۔ضَرَبَ یَضْرِبُ ۲۔نَصَرَ یَنْصُرُ ۳۔سَمِعَ یَسْمَعُ

۴۔فَتَحَ یَفْتَحُ ۵۔کَرُمَ یَکْرُمُ

سوال نمبر۳:۔(الف) اسم مفعول بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم آلہ کی گردان تحریر کریں؟

جواب: اسم مفعول بنانے کا طریقہ: اسم مفعول کو مضارع مجہول سے بناتے ہیں وہ اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد شروع میں میم مضموم لگا کر عین کلمہ کے بعد واؤ ساکن لگاتے ہیں عین کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت کی لگا دیتے ہیں جیسے مَنْصُوْرٌ

اسم آلہ کی گردان: مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَيْصِرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنَيْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِيْرُ مُنَيْصِيْرٌ

(ب) باب فعل یفعل سے مکمل صرف صغیر لکھیں؟

صرف صغیر:

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ لَا يَنْصُرُ لَا يُنْصَرُ لَنْ يَّنْصُرَ لَنْ يُّنْصَرَ لَيَنْصُرَنَّ لَيُنْصَرَنَّ لَيَنْصُرَنْ لَيُنْصَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ لِيُنْصَرْ لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا يَنْصُرْ لَا يُنْصَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِيْرُ مُنَيْصِيْرٌ وَمُنَيْصِيْرَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ وَاُنَيْصِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰی نُصْرَيَانِ نُصْرَيَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَيْرٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْ بِهٖ وَنَصُرَ يَا نَصُرَتْ .

حصہ دوم...... صرف بہترال

سوال نمبر۴:۔(الف) مصدر سے مشتق ہونے والی بارہ چیزوں میں سے دس کے نام تحریر کریں؟

جواب: دس چیزوں کا نام:

ماضی، مضارع، نفی جحد بلم، نفی تاکید بلن، امر، نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ۔

(ب) اسم فعل اور حرف کی تعریفات لکھیں؟

اسم: وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے زَیْدٌ

فعل: وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور کسی ایک زمانے کے ساتھ ملا ہو جیسے نَصَرَ

حرف: وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے جیسے مِنْ

سوال نمبر۵:- (الف) ضَرَبَا' ضَرَبْتُمْ اور مَضْرُوْبٌ میں سے دو کی بنا ئیں تحریر کریں؟

جواب: ضَرَبَا: ضَرَبَا کو ضَرَبَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ ضَرَبَ کے آخر میں الف علامت تثنیہ لگا دیتے ہیں جیسے ضَرَبَ سے ضَرَبَا۔

ضَرَبْتُمْ: ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ ضَرَبْتَ کے آخر میں واؤ علامت جمع مذکر لائے اور اس کے ماقبل کو ضمہ دیا اور واؤ سے پہلے میم مضموم لائے تا کہ حالت اشباع میں واحد متکلم کے صیغہ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے۔ پھر واؤ کو حذف کر کے میم کو ساکن کیا تو ضَرَبْتُمْ بن گیا۔

مَضْرُوْبٌ: مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا۔ اس کی جگہ میم مفتوح لائے اور عین کلمہ کے بعد واؤ علامت اسم مفعول لا کر آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لائے تو مَضْرُوْبٌ ہو گیا۔

(ب) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالیں دے کر سپرد قلم کریں؟

(۱) فعل لازم (۲) مضاعف ثلاثی (۳) ناقص

(۴) امر (۵) مضارع

فعل لازم: وہ فعل جس کا معنی صرف فاعل سے مکمل ہو جائے جیسے حَبَسَ۔

مضاعف ثلاثی: وہ اسم یا فعل کہ جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے مَدَّ مَدٌّ

ناقص: وہ اسم یا فعل کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے دَلْوٌ' رَمْیٌ

امر: وہ فعل جس کے ذریعے فاعل مخاطب سے کسی کام کا مطالبہ کیا جائے جیسے اُنْصُرْ

مضارع: وہ فعل جو موجودہ یا آئندہ زمانے پر دلالت کرے جیسے یَنْصُرُ

سوال نمبر۶:- (الف) صرف بہائی کی روشنی میں ظرف والا قانون تحریر کریں نیز قانون کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں؟

جواب: ظرف والا قانون: ظرف والا قانون یہ ہے کہ مضارع اگر مکسور العین ہو یا مثال مطلقاً ہو تو اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اگر مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو یا فعل ناقص یا لفیف و مضاعف ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

مثالیں جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ یَعِدُ سے مَوْعِدٌ۔ یَضَعُ سے مَوْضِعٌ۔ یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔ وَقَی یَقِیْ سے مَوْقِیٌ۔ یَفِرُّ سے مَفَرٌّ۔

قانون کا لغوی اور اصطلاحی معنی: قانون کا لغوی معنی ہے "مسطر" اور اصطلاح میں قانون وہ قاعدہ کلیہ ہے جو اپنی تمام جزئیات کو شامل ہو۔

(ب) مِیْعَادٌ اور یُوْسِرُ والا قانون مثالوں سمیت تحریر کریں؟

قانون مِیْعَادٌ: مِیْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا۔ ہر واؤ ساکن مظہر جو باب افتعال کے علاوہ واؤ کلمہ کے مقابلہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔

قانون یُوْسِرُ: ہر یاء ساکن مظہر جو باب افتعال کے واؤ کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو اور اس یاء سے پہلے ضمہ ہو تو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے۔

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔ سال اول)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے چوتھا پرچہ: نحو کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات حل کریں؟

حصہ اول...... نحو میر

سوال نمبر 1:۔ (الف) مرکب کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں؟

(ب) علامات فعل مع امثلہ تحریر کریں؟

(ج) معرفہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں؟

سوال نمبر 2:۔ (الف) مذکر کی تعریف نیز علامات تانیث مثالوں سمیت تحریر کریں؟

(ب) جمع قلت کی تعریف اور اس کے وزن مثالوں سمیت بیان کریں؟

(ج) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالوں سمیت لکھیں؟

امر نکرہ جملہ خبریہ معرب مبنی

سوال نمبر 3:۔ (الف) واحد، تثنیہ اور جمع میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف تحریر کریں نیز اس کی اقسام کے نام تحریر کریں؟

(ج) درج ذیل میں سے تین کا اعراب مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

اسم مقصور، غیر منصرف، جمع مکسر منصرف

مثنیٰ، جمع مؤنث سالم

حصہ دوم...... نظم مائة عامل

سوال نمبر 4:۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) حروف جارہ شعر کی صورت میں تحریر کریں؟

(ب) حروف مشبہ بالفعل کی تعداد اور عمل تحریر کریں؟

(ج) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(د) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں اسم کو نصب دینے والے حروف تحریر کریں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2024ء

پانچواں پرچہ: نحو

حصہ اول نحو میر

سوال نمبر ۱:- (الف) مرکب کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں؟

جواب: مرکب: وہ لفظ جو دو یا دو سے زائد کلموں سے مل کر بنے جیسے غُلَامُ خَالِدٍ

اقسام مرکب:

(i) مرکب مفید (ii) مرکب غیر مفید

(ب) علامات فعل مع امثلہ تحریر کریں؟

علاماتِ فعل:

☆ قَدْ کا داخل ہونا جیسے قَدْ نَصَرَ ☆ سین کا داخل ہونا جیسے سَيَنْصُرُ

☆ سَوْفَ کا داخل ہونا جیسے سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ☆ حروف جازمہ کا داخل ہونا جیسے لَمْ يَضْرِبْ

☆ ضمیر بارز مرفوع کا ملنا جیسے ضَرَبْتُ ☆ تائے تانیث ساکن کا ملنا جیسے ضَرَبَتْ

☆ امر ہونا جیسے اُنْصُرْ ☆ نہی ہونا جیسے لَا تَنْصُرْ

(ج) معرفہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں؟

تعریف معرفہ: وہ لفظ جو معین چیز کے لیے موضوع ہو جیسے خَالِدٌ

اقسام معرفہ:

(۱) مضمرات (۲) اعلام (۳) اسمائے موصولات

(۴) اسمائے اشارات (۵) معرفہ بہ نداء (۶) معرفہ بالف ولام

(۷) ان میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَيْدٍ

سوال نمبر ۲:- (الف) مذکر کی تعریف نیز علامات تانیث مثالوں سمیت تحریر کریں؟

جواب: مذکر کی تعریف:

جس میں تانیث کی علامت موجود نہ ہو جیسے رَجُلٌ

تانیث کی علامتیں:

☆ تاء جیسے طَلْحَةُ ☆ الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی

☆ الف ممدودہ جیسے حَمْرَآءُ ☆ تائے مقدرہ جیسے اَرْضٌ

(ب) جمع قلت کی تعریف اور اس کے وزن مثالوں سمیت بیان کریں؟

جمع قلت کی تعریف: جو دس سے کم پر دلالت کرے جیسے اَکْلُبٌ

جمع قلت کے اوزان:

☆اَفْعُلٌ ☆اَفْعَالٌ ☆اَفْعِلَةٌ ☆فِعْلَةٌ

اور جمع تصحیح کے دونوں وزن بغیر الف ولام کی جیسے

☆مُسْلِمُوْنَ ☆مُسْلِمَاتٌ

(ج) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالوں سمیت لکھیں؟

امر نکرہ جملہ خبریہ معرب مبنی

ج: امر کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعے کسی کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے جیسے اُنْصُرْ

نکرہ کی تعریف: وہ لفظ جو غیر معین چیز کے لیے موضوع ہو جیسے رَجُلٌ

جملہ خبریہ کی تعریف: جس کے قائل کو صدق و کذب کے ساتھ متصف کر سکیں جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ

معرب کی تعریف: جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے بدل جائے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ

مبنی کی تعریف: جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے جیسے ھٰؤُلَاءِ

سوال نمبر۳:- (الف) واحد، تثنیہ اور جمع میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

جواب: واحد: وہ اسم جو ایک فرد پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ

تثنیہ: وہ اسم جو دو افراد پر دلالت کرے جیسے زَیْدَانِ

جمع: وہ اسم جو دو سے زائد افراد پر دلالت کرے جیسے زَیْدُوْنَ

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف تحریر کیں نیز اس کی اقسام کے نام تحریر کریں؟

اسم غیر متمکن: وہ اسم جو مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت رکھے جیسے ھٰذَا۔

اقسام کے نام: اسم غیر متمکن کی اقسام کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) مضمرات (۲) اسمائے اشارات (۳) اسمائے موصولات

(۴) اسمائے افعال (۵) اسمائے اصوات (۶) مرکب بنائی

(۷) اسم کنایہ (۸) بعض اسمائے ظروف

(ج) درج ذیل میں سے تین کا اعراب مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

اسم مقصور، غیر منصرف، جمع مکسر منصرف

مثنیٰ: جمع مؤنث سالم

اسم مقصور کا اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح تقدیری کے ساتھ، جر کسرہ تقدیری کے ساتھ، جَاءَنِیْ عِیْسٰی، رَأَیْتُ عِیْسٰی، مَرَرْتُ بِعِیْسٰی

غیر منصرف کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر فتحہ کے ساتھ۔

جَاءَنِیْ بَعْلَبَکُّ، رَأَیْتُ بَعْلَبَکَّ، مَرَرْتُ بِبَعْلَبَکَّ

جمع مکسر منصرف کا اعراب: رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ نصب فتح لفظی کے ساتھ، جر کسرہ لفظی کے ساتھ

جَاءَنِیْ رِجَالٌ، رَأَیْتُ رِجَالًا، مَرَرْتُ، بِرِجَالٍ

مثنیٰ کا اعراب: رفع الف کے ساتھ (جَاءَنِیْ رَجُلَانِ) نصب اور جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ، مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ

جمع مؤنث سالم کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ نصب اور جر کسرہ کے ساتھ

جَاءَنِیْ مُؤْمِنَاتٌ، رَأَیْتُ مُؤْمِنَاتٍ، مَرَرْتُ، بِمُؤْمِنَاتٍ

حصہ دوم...... نظام مائة عامل

سوال نمبر۴:- (الف) حروف جارہ شعر کی صورت میں تحریر کریں؟

(الف) جواب: باؤ تاؤ کاف و لام و واؤ مُنْذُ مُذْ خَلَا رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

(ب) حروف مشبہ بالفعل کی تعداد اور عمل تحریر کریں؟

حروف مشبہ بالفعل: حروف مشبہ بفعل کی تعداد چھ ہے اور ان کا عمل یہ ہے کہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

(ج) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جزم دینے والے حروف: پانچ ہیں یعنی لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نھی، اِنْ شرطیہ

(د) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں اسم کو نصب دینے والے حروف تحریر کریں؟

اسم کو نصب دینے والے حروف:

یَا، اَیَا، ھَیَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ، واؤ، اِلَّا

کل حروف سات ہوئے۔

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف لتنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے　　　پانچواں پرچہ: عربی ادب　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1:۔ (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟

(۱) هٰذَا قَلَمٌ سَعِيْدٍ .　　(۲) هٰذَا كِتَابٌ اَسْوَدُ .

(۳) اَنَا عِنْدَ الشَّجَرَةِ .　　(۴) اَلْكِتَابُ فِى الْمَحْفَظَةِ

(۵) اَلْوَرَقَةُ تَحْتَ يَدِىْ .　　(۶) اَللّٰهُ رَبِّىْ .

(۷) اَلْهِرَّةُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ .

(ب) درج ذیل میں سے ایک جز کا ترجمہ کریں؟

(الف) فِىْ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ طُيُوْرٌ جَمِيْلَةٌ ذَاتُ اَلْوَانٍ كَثِيْرَةٍ بَدِيْعَةٍ وَ مِنْهَا الْاَحْمَرُ وَالْاَخْضَرُ وَالْاَزْرَقُ وَالْاَصْفَرُ وَالْاَبْيَضُ وَالْاَسْوَدُ .

(ب) اَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا وَاَتَوَضَّأُ وَاُصَلِّىْ ثُمَّ اَلْبَسُ مَلَابِسِى الْمَدْرَسِيَّةَ وَاٰكُلُ طَعَامِىْ .

سوال نمبر 2:۔ (الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) خالد دروازہ بند کرتا ہے۔　　(۲) اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ۔

(۳) کیا اونٹ ایک بڑا جانور ہے؟　　(۴) زمین میرے قدم کے نیچے ہے۔

(۵) اسلام میرا دین ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے پانچ خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) لِمَنِ الْمُلْكُ......؟　　(۲) اَنَا قَرِيْبٌ...... الشَّجَرَةِ

(۳) يَدِىْ...... الْكِتَابِ　　(۴) اَنَا ...... الْبَابِ

(۵) اَلْاَرْنَبُ حَيَوَانٌ......　　(۶) اِسْمُ وَالِدِىْ......

(۷) اَلْخَارِطَةُ...... الْجِدَارِ　　(۸) وَالِدِىْ...... مِنِّىْ

سوال نمبر 3:۔ (الف) درج ذیل میں سے تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) اَلْاَرْضُ　　(۲) كَبِيْرَةٌ　　(۳) اَلطِّفْلُ

(۴) بَعِيْدٌ　(۵) اَلسَّقْفُ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معنی تحریر کریں؟

(۱) قَمٌ (۲) سَاعَةٌ (۳) حِصَانٌ (۴) اَسْوَدُ

(۵) مُعَلِّمٌ (۶) مِنْضَدَةٌ (۷) مَكْتَبٌ

سوال نمبر ۸:۔ (الف) درج ذیل میں سے تین سوالات کے عربی میں جوابات دیں؟

(۱) اَيْنَ الْاَرْضُ؟ (۲) اَيْنَ السَّمَاءُ؟ (۳) اَيْنَ يَدُكَ الْيُسْرىٰ؟

(۴) اَلَكَ اَلْفٌ وَاحِدٌ؟ (۵) هَلِ الْفِيْلُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ؟

(ب) دس سے بیس تک گنتی عربی میں لکھیں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2024ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر۱:۔(الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟

(۱) هٰذَا قَلَمُ سَعِيْدٍ . (۲) هٰذَا كِتَابٌ اَسْوَدُ .

(۳) اَنَا عِنْدَ الشَّجَرَةِ . (۴) اَلْكِتَابُ فِي الْمَحْفَظَةِ

(۵) اَلْوَرَقَةُ تَحْتَ يَدِيْ . (۶) اَللّٰهُ رَبِّيْ .

(۷) اَلْهِرَّةُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ .

جواب: جملوں کا ترجمہ:

(۱) یہ سعید کا قلم ہے۔ (۲) یہ کتاب سیاہ ہے۔

(۳) میں درخت کے پاس ہوں۔ (۴) کتاب بستے میں ہے۔

(۵) میرے ہاتھ کے نیچے ورق ہے۔ (۶) اللہ میرا رب ہے۔

(۷) بلی چھوٹا حیوان ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے ایک جز کا ترجمہ کریں؟

(الف) فِيْ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ طُيُوْرٌ جَمِيْلَةٌ ذَاتُ اَلْوَانٍ كَثِيْرَةٍ بَدِيْعَةٍ وَمِنْهَا الْاَحْمَرُ وَالْاَخْضَرُ وَالْاَزْرَقُ وَالْاَصْفَرُ وَالْاَبْيَضُ وَالْاَسْوَدُ .

(ب) اَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا وَ اَتَوَضَّأُ وَاُصَلِّيْ ثُمَّ اَلْبَسُ مَلَابِسِي الْمَدْرَسِيَّةَ وَ اٰكُلُ طَعَامِيْ .

اجزاء کا ترجمہ (الف): چڑیا گھر میں خوبصورت اور بہت سے رنگوں والے پرندے ہیں ان میں سے کچھ سرخ اور کچھ سبز اور نیلے ہیں کچھ چھوٹے اور سفید و سیاہ ہیں۔

(ب): میں صبح سویرے اٹھتا ہوں اور وضو کر کے نماز پڑھتا ہوں پھر سکول کی وردی پہن کر کھانا کھاتا ہوں۔

سوال نمبر۲:۔ (الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) خالد دروازہ بند کرتا ہے۔ (۲) اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ۔

(۳) کیا اونٹ ایک بڑا جانور ہے؟ (۴) زمین میرے قدم کے نیچے ہے۔

(۵) اسلام میرا دین ہے۔

جواب: جملوں کی عربی:

(۱) خالد تغلق الباب' (۲) ضع يدك اليمنىٰ على يدك اليسرىٰ' (۳) هل الجمل حيوان كبير؟' (۴) الارض تحت قدمي' (۵) الاسلام ديني

(ب) درج ذیل میں سے پانچ خالی جگہیں پر کریں؟

(۱) لمن الملك......؟ (۲) انا قريب...... الشجرة

(۳) يدي...... الكتاب (۴) انا ......الباب

(۵) الارنب حيوان...... (۶) اسم والدي......

(۷) الخارطة...... الجدار (۸) والدي......منى

خالی جگہیں:

(۱) لمن الملك اليوم؟ (۲) انا قريب من الشجرة

(۳) يدي فوق الكتاب (۴) انا عند الباب

(۵) الارنب حيوان صغير (۶) اسم والدي طاهر

(۷) الخارطة على الجدار (۸) والدي قريب مني

سوال نمبر۳:۔ (الف) درج ذیل میں سے تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) الارض (۲) كبيرة (۳) الطفل

(۴) بعيد (۵) السقف

جواب: عربی جملے:

(۱) الارض تحت قدمي (۲) البقرة حيوان كبير

(۳) الطفل یشرب اللبن (۴) ھو یعماء ملی

(۵) السقف فوق راسی

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معنی تحریر کریں؟

(۱) فم (۲) ساعة (۳) حصان (۴) اسود

(۵) مقعد (۶) منضدة (۷) مکتب

<u>الفاظ کے معانی:</u>

(۱) منہ (۲) گھڑی (۳) گھوڑا (۴) سیاہ

(۵) کرسی (۶) میز (۷) ڈیسک

سوال نمبر۴:- (الف) درج ذیل میں سے تین سوالات کے عربی میں جوابات دیں؟

(۱) این الارض؟ (۲) این السماء؟ (۳) این یدك الیسرٰی؟

(۴) الك انف واحد؟ (۵) ھل الفیل حیوان کبیر؟

<u>جواب: عربی میں جواب:</u>

(۱) الارض تحت قدمی (۲) السماء فوق راسی

(۳) یدی الیسرٰی فوق یدی الیمنٰی (۴) نعم! لی انف واحد

(۵) نعم! الفیل حیوان کبیر۔

(ب) دس سے بیس تک گنتی عربی میں لکھیں؟

<u>گنتی:</u> احد عشر، اثنا عشر، ثلثة عشر، اربعة عشر، خمسة عشر، ستة عشر، سبعة عشر، ثمانیة عشر، تسعة عشر، عشرون

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے　　چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی سے دو دو سوال حل کریں۔

حصہ اول...... جنرل سائنس

سوال نمبر 1:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا.........کہلاتا ہے۔

(۲) کتاب المناظر.........پر پہلی کتاب ہے۔

(۳) ای پی آئی.........مخفف ہے۔

(۴) بی۔سی۔جی۔.........کا حفاظتی ٹیکہ ہے۔

(۵) آسٹرولوجی وہ علم ہے جس میں.........پر بحث کی جاتی ہے۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟

(۱) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۲) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۳) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۴) (Scientia) کا لغوی معنی حقائق کا اصلی شکل میں مطالعہ کرنا ہے۔

(۵) سگریٹ پینے والا پھیپھڑے اور دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

سوال نمبر 2:۔ قرآن حکیم کی روشنی میں سائنس اور علم کی اہمیت پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں؟

سوال نمبر 3:۔ ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے بیان کریں؟

سوال نمبر 4:۔ دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے اہم کارنامے تحریر کریں؟

حصہ دوم...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) قطب الدین ایبک کا مزار.........میں ہے۔

(۲) اسلام میں قانون کا سرچشمہ.........ہے۔

(۳) نظریہ پاکستان.........پر مبنی ہے۔

(۴) حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ 1703ء کو .... میں پیدا ہوئے۔

(۵) .... نے جدید اسلامی ریاست کا نام پاکستان تجویز کیا۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کا مختصر جواب لکھیں؟

(۱) محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کب کیا؟

(۲) جنگ آزادی میں حصہ لینے والے کوئی سے دو مشائخ کے نام لکھیں؟

(۳) علامہ اقبال رحمہ اللہ تعالیٰ نے کس سال تقسیم ہند کی تجویز پیش کی؟

سوال نمبر 6:۔ علامہ فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کاوشوں پر ایک مفصل مضمون تحریر کریں؟

سوال نمبر 7:۔ تحریک پاکستان کے محرکات پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟

سوال نمبر 8:۔ قائد اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے چودہ نکات تحریر کریں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2024ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

حصہ اوّل...... جنرل سائنس

سوال نمبر ۱:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا........... کہلاتا ہے۔

(۲) کتاب المناظر........... پر پہلی کتاب ہے۔

(۳) ای پی آئی........... مخفف ہے۔

(۴) بی۔سی۔جی۔........... کا حفاظتی ٹیکہ ہے۔

(۵) آسٹرولوجی وہ علم ہے جس میں........... پر بحث کی جاتی ہے۔

جوابات:

(۱) ارسطو (۲) روشنی (۳) ایک مدافعتی ویکسین

(۴) بیکٹیریا (۵) اجسام فلکی

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟

(۱) میو لیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۲) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۳)　جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۴)　(Scientia) کا لغوی معنی حقائق کا اصلی شکل میں مطالعہ کرنا ہے۔

(۵)　سگریٹ پینے والا پھیپھڑے اور دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

جوابات:

(۱) د　(۲) غ　(۳) غ　(۴) د

(۵) غ

سوال نمبر۲:۔قرآن حکیم کی روشنی میں سائنس اور علم کی اہمیت پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں؟

جواب: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر: اسلام واحد دین ہے جو زندگی کے تمام حقائق کو مدنظر رکھتا ہے۔ اسلام وہ کامل دین ہے جو مظاہر قدرت اور دستیاب وسائل کو انسانی فلاح اور فائدے کے لیے استعمال میں لانے کے لیے تاکید کرتا ہے۔

قران پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ (کیا وہ نہیں دیکھتے؟)

اَفَلَا یَتَفَکَّرُوْنَ (کیا وہ غور نہیں کرتے؟)

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ (کیا وہ تدبر نہیں کرتے؟)

وحی الہی کا آغاز: اللہ تعالیٰ کی وحی کا آغاز بھی حکمیہ فقرہ (اِقْرَاْ) سے ہوا۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ ....

پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے۔ پڑھ اور تیرا پروردگار بہت کرم کرنے والا ہے جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔

سورہ الذاریات میں ہے:

ترجمہ: ''اور ہم نے ہر چیز سے جوڑا پیدا کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔''

انسان اور دوسرے جانداروں میں ہر جنس کے جوڑے جوڑے ہیں۔ سائنس یہ بھی بتلاتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے سے لے کر سمندر کی بڑی بڑی مخلوقات تک اللہ تعالیٰ نے نر اور مادہ کے جوڑے جوڑے پیدا کیے ہیں جن سے نباتات اور حیوانات کی نسل آگے بڑھتی ہے۔

سورہ بنی اسرائیل میں ہے:

ترجمہ: ''اور تمہیں نہایت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔''

یوں کلام پاک ہمیں متعدد مقامات پر غور و فکر کی دعوت دیتا ہے اور یہ چیز سائنس کی بنیاد ہے۔

سوال نمبر۳:- ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے بیان کریں؟

جواب: ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے: ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے درج ذیل ہیں:

(i) ملیریا کو کنٹرول کرنے کے لیے سب سے پہلے ضروری ہے کہ مچھر کو مارا جائے۔

(ii) جوہڑوں اور تالابوں کو پر کیا جائے۔

(iii) گندے پانی پر مٹی کا تیل چھڑکا جائے۔

(iv) انسان کو رات کو مچھر بھگانے والا تیل ملنا چاہیے۔

(v) مچھردانی کا سوتے وقت استعمال کیا جائے۔

(vi) دروازوں اور کھڑکیوں سے مچھر کو روکنے کے لیے باریک جالی لگائی جائے۔

(vii) گھر کے قریب گڑھوں کو مٹی ڈال کر بھر دیا جائے۔

(viii) عام گڑھوں میں استعمال شدہ موبل آئل ڈال دیا جائے تاکہ مچھر انڈے نہ دے سکیں۔

(ix) گھر کا سامان باہر نکال کر مچھر مار سپرے چھڑکا جائے۔

سوال نمبر۴:- دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے اہم کارنامے تحریر کریں؟

جواب: سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدان: سائنس کی ترقی میں بہت سے مسلمان سائنسدانوں نے گراں قدر خدمات سرانجام دیں' ان میں سے دو کے نام اور ان کے کارناموں کی وضاحت درج ذیل ہے:

(۱) محمد بن زکریا الرازی: ابوبکر محمد بن زکریا الرازی سن 865ء میں ایران کے شہر رے میں پیدا ہوئے۔

آپ کی چند ایک گراں قدر خدمات ذیل میں پیش کی جاتی ہیں:

(i) آپ عملی کیمیادان تھے اور طب کے میدان میں اپنے زمانے میں علم العلاج کے اصول سے آگاہ تھے۔

(ii) الرازی بغداد کے ہسپتال کے سربراہ اور ماہر سرجن تھے۔

(iii) آپ نے ہی سب سے پہلے بے ہوش کرنے کے لیے افیون کا استعمال کیا۔

(iv) آپ نے عمل تخمیر سے پہلی مرتبہ الکوحل تیار کی۔

(v) آپ نے سب سے پہلے چیچک اور خسرہ کے اسباب' علامات اور علاج کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا۔

(vi) آپ نے کیمیائی مرکبات کو مختلف چار گروپوں (یعنی معدنیاتی' حیواناتی' نباتاتی اور ماخوذ) میں

تقسیم کیا۔

(۲) جابر بن حیان: جابر بن حیان کو علم کیمیا کا بانی مانا جاتا ہے۔ آپ کی باقاعدہ ایک کیمیائی تجربہ گاہ تھی۔ آپ کے اہم کارنامے درج ذیل ہیں:

(i) آپ نے کچ دھاتوں کو پگھلا کر صاف کرنا سکھایا۔

(ii) فولاد تیار کرنے کا طریقہ بتایا۔

(iii) آپ نے چمڑا اور کپڑا رنگنے اور لوہے کو زنگ سے بچانے کے طریقے معلوم کیے۔

(iv) آپ وارنش بنانے کے طریقہ سے بھی آگاہ تھے۔

(v) آپ نے سلفیورک ایسڈ (H2SO4)' ہائیڈرو کلورک ایسڈ (HCl) اور نائٹرک ایسڈ (HNOs) پہلی مرتبہ تیار کیا۔

(vi) آپ کسری کشید کے عمل کو بھی جانتے تھے۔

(vii) آپ نے کیمیا گری اور اس سے متعلقہ علم پر عربی زبان میں کتابیں لکھیں؟ آپ کی مشہور کتب ''الکتاب' الکیمیا اور الخالص'' ہیں۔

(viii) ایک انگریز نے آپ کی کتاب الکیمیا کا ترجمہ 1144ء میں کیا جس کا نام رابرٹ آف چیسٹر تھا۔

(ix) مسٹر اوہوس نے 1892ء میں آپ کی نو (9) کتابوں کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا۔

حصہ دوم...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر ۵:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) قطب الدین ایبک کا مزار.......... میں ہے۔

(۲) اسلام میں قانون کا سرچشمہ.......... ہے۔

(۳) نظریہ پاکستان.......... پر مبنی ہے۔

(۴) حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ 1703ء کو.......... میں پیدا ہوئے۔

(۵) .... نے جدید اسلامی ریاست کا نام پاکستان تجویز کیا۔

جوابات:

(۱) لاہور (۲) قرآن وسنت واسلامی فقہ

(۳) اسلامی نظریہ حیات (۴) دہلی

(۵) چوہدری رحمت علی

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کا مختصر جواب لکھیں؟

(۱) محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کب کیا؟

(۲) جنگ آزادی میں حصہ لینے والے کوئی سے دو مشائخ کے نام لکھیں؟

(۳) علامہ اقبال رحمہ اللہ تعالیٰ نے کس سال تقسیم ہند کی تجویز پیش کی؟

جوابات:

(۱) 712ء میں

(۲) مولانا فضل رسول بدایونی اور مفتی عنایت احمد کاکوروی

(۳) 1930ء میں

سوال نمبر۶: علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کاوشوں پر ایک مفصل مضمون تحریر کریں؟

جواب: جنگ آزادی کے مجاہد اعظم علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کاوشیں: یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ برصغیر کے علماء کرام نے ہر مشکل وقت میں قوم کی رہنمائی کی اگرچہ کچھ نے علماء سوء کا کردار بھی ادا کیا لیکن علماء اہل سنت نے ہمیشہ تاریخی کردار ادا کیا۔ چنانچہ تحریک آزادی ہند کے موقع پر بھی علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ اور دیگر علماء اہلسنت نے جیل کی سخت سزائیں برداشت کیں لیکن پھر بھی کسی لالچ یا خوف کو خاطر میں لائے بغیر برصغیر کے باشندوں کی آزادی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔

حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے سرخیل تھے جن کو جزیرہ انڈیمان میں "کالا پانی" کی سزا دی گئی اور اس قدر مصائب ڈھائے گئے کہ پہاڑ پر بھی ڈالے جاتے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ آپ نے ان تمام مصائب کا ذکر اپنی شہرہ آفاق 'معرکۃ الآراء تصنیف' "رسالہ غدریہ" میں کیا ہے جسے الثورۃ الہندیہ کے نام سے مولانا ابوالکلام آزاد نے طبع کرایا۔

"کالا پانی" کی سزا کے دوران آپ نے یہ کتاب لکھی اور اس وقت آپ کے پاس کاغذ اور قلم کچھ نہ تھا۔ آپ نے یہ کتاب کوئلے سے کپڑوں اور لکڑیوں پر تحریر کی۔

حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ وہ مجاہد تھے جنہوں نے انگریز کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا تھا اور انگریز کی طرف سے رہائی کی پیشکش کے باوجود فتویٰ واپس نہ لیا اور آپ نے جیل کے اندر ہی وفات پائی۔

سوال نمبر۷: تحریکِ پاکستان کے محرکات پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟

جواب: تحریک پاکستان کے محرکات: تحریکِ پاکستان کے چند محرکات یہ ہیں:

1- برصغیر میں ہندوؤں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ ہندو مسلم فسادات میں مسلمانوں کا قتل

عام کرنے لگے تھے؛ جس سے ہندو راج کے قائم ہونے کا خدشہ تھا۔

2- معاشرتی اعتبار سے ہندو ذات پات اور رنگ و نسل کے امتیاز کے نہ صرف قائل تھے بلکہ ان پر سختی سے کاربند تھے؛ جس کی بناء پر وہ مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنانا چاہتے تھے۔

3- مسلمانوں کی ثقافت اور اُردو زبان کے خاتمہ کے لیے ہندو ملک بھر میں ہندی زبان کو سرکاری زبان کا درجہ دینے پر ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے تھے۔

4- 1937ء سے 1939ء تک برصغیر میں کانگریسی وزارتیں قائم رہیں؛ جن کا مقصد مسلمانوں کو دبانا اور ان کو ان کے حقوق سے محروم کرنا تھا۔

سوال نمبر ۸:- قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے چودہ نکات تحریر کریں؟

جواب: چودہ نکات: قائداعظم نے جو چودہ نکات پیش کیے وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ آئندہ آئین وفاقی ہوگا جس میں صوبوں کو خودمختاری دی جائے گی۔

۲۔ تمام صوبائی حکومتوں کو ایک ہی اصول پر داخلی خودمختاری دی جائے گی۔

۳۔ صوبوں میں اقلیتوں کو مؤثر نمائندگی دی جائے گی۔

۴۔ مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی ایک تہائی سے کم نہ ہو۔

۵۔ جداگانہ انتخاب کا اصول ہر فرقہ پر لاگو ہوگا۔ البتہ اگر کوئی فرقہ چاہے تو اپنی مرضی سے مخلوط انتخاب قبول کرسکتا ہے۔

۶۔ اگر صوبوں کی حدود تبدیل کی جائیں تو اس بات کو مدنظر رکھا جائے کہ مسلم اکثریتی صوبوں میں مسلمان بدستور اکثریت میں رہیں۔

۷۔ تمام لوگوں کو مساوی و مکمل مذہبی آزادی حاصل ہو۔

۸۔ سندھ کو بمبئی سے الگ کر کے ایک صوبہ بنا دیا جائے۔

۹۔ صوبہ بلوچستان اور مغربی سرحدی صوبہ میں دوسرے صوبوں کی طرح ہی اصلاحات نافذ کی جائیں۔

۱۰۔ اگر کسی مسودہ قانون سے متعلق اس فرقے کے تین چوتھائی ارکان اس کے خلاف رائے دیں تو اسے نامنظور تصور کیا جائے۔

۱۱۔ مسلمانوں کو ہر شعبہ میں ان کی اہلیت کے مطابق ملازمتیں دی جائیں۔

۱۲۔ مسلمانوں کو مذہبی و ثقافتی تحفظ دیا جائے۔

۱۳۔ مسلمانوں کو صوبائی و مرکزی وزارتوں میں کم از کم ایک تہائی نمائندگی دی جائے۔

۱۴۔ صوبوں کی منظوری حاصل کیے بغیر مرکزی آئین میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔